

عطیہ اعضاء — کیا ہے —

اعضاء کا عطیہ ایک رضاکارانہ عمل ہے جس میں انسان اپنی وفات کے بعد اپنے اعضا اور ٹشوز اُن افراد کی زندگی بچانے یا بہتر بنانے کے لیے وقف کرتا ہے جو ٹرانسپلانٹ کے منتظر ہوتے ہیں۔

ایسے اعضاء جیسے دل، جگر، گردے اور پھیپھڑے، اور ٹشوز جیسے آنکھ کا پردہ، جلد اور ہڈیاں عطیہ کی جا سکتی ہیں۔



اعضاء کا عطیہ کیوں ضروری ہے؟



امینہ، جو برمنگھم کی ایک 34 سالہ معلمہ ہیں، انہوں نے گزشتہ سال اپنے بھائی کو گردہ عطیہ کیا۔

ہر روز برطانیہ میں تقریباً

8,000

افراد

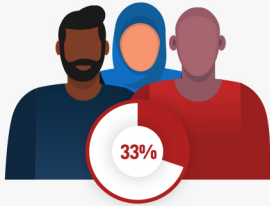


ٹرانسپلانٹ کے منتظر ہوتے ہیں

ایک عضو عطیہ کرنے والا



9 زندگیاں تک بچا سکتا ہے



سیاہ فام، ایشیائی اور اقلیتی نسلی پس منظر کے مریض ٹرانسپلانٹ کے منتظر افراد کی فہرست کا 33 فیصد ہیں۔

مگر صرف 9 فیصد عطیہ کنندگان کا تعلق ان گروہوں سے ہیں۔



مذہب اور عطیہ اعضاء

کئی بڑے مذاہب، بشمول اسلام، عیسائیت، ہندومت، سکھ مت، اور یہودیت، عطیہ اعضاء کی حمایت ہمدردی اور سخاوت کے فعل کے طور پر کرتے ہیں۔

اپنے مذہبی رہنما کے ساتھ عطیہ اعضاء پر بات کرنا آپ کے کسی بھی سوال کا جواب دینے میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔



عطیہ اعضاء کس طرح کام کرتا ہے؟

حیات شخص کی جانب سے عطیہ

صحت مند افراد اپنا ایک گردہ یا جگر کا کچھ حصہ ضرورت مند شخص کو عطیہ کر سکتے ہیں



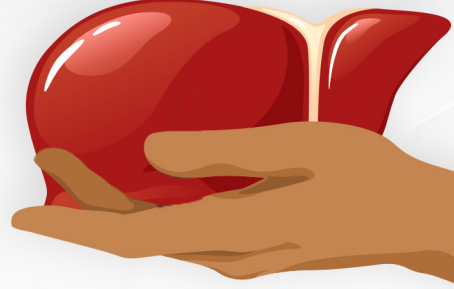
بعد از مرگ

اعضا (دل، جگر، گردے، پھیپھڑے، لبلبہ) اور تشوز (قرنیہ، جلد، ہڈیاں) دوسروں کی مدد کے لیے استعمال ہو سکتی ہیں۔



عملی اقدام

آپ کیسے مدد کر سکتے ہیں



عطیہ اعضاء کرنے والے کے طور پر رجسٹر ہوں

اختیاری اخراج کا نظام

برطانیہ میں، ہر شخص خود بخود عطیہ کنندہ تصور کیا جاتا ہے جب تک کہ وہ اس سے دست بردار نہ ہو۔ رجسٹریشن آپ کے فیصلے کو واضح کرتی ہے۔



آپ کا انتخاب

آپ منتخب کر سکتے ہیں کہ آپ کون سے اعضاء اور تشوز عطیہ کرنا چاہتے ہیں۔



اندراج کریں

این ایچ ایس عطیہ اعضاء آن لائن رجسٹریشن وزٹ کریں اور اپنی تفصیلات درج کریں۔



حیات شخص کی جانب سے عطیہ علیحدہ طور پر رجسٹر کیا جاتا ہے۔



برطانیہ میں اختیاری اخراج کا نظام

برطانیہ ایک اختیاری اخراج کے نظام پر عمل پیرا ہے: ہر کوئی ممکنہ عطیہ کنندہ تصور کیا جاتا ہے جب تک کہ وہ اس کے برعکس بیان نہ کرے۔ یاد دہانی: اپنے فیصلے سے اپنے خاندان کو آگاہ کرنا اب بھی بہت ضروری ہے۔



اسلام میں عطیہ اعضاء

اسلام میں کسی کی جان بچانا ایک عظیم نیکی سمجھا جاتا ہے، اور عطیہ اعضاء دینا اس نیکی کو انجام دینے کا ایک مؤثر ذریعہ بنتا جا رہا ہے۔



اپنے خاندان سے بات کریں

یقینی بنائیں کہ آپ اپنے فیصلے پر اپنے خاندان سے بات کریں۔ آپ کی وفات کے وقت، ان سے آپ کی خواہشات کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ انہیں پیشگی معلوم ہونا ان کے فیصلے کو آسان بنا سکتا ہے۔

زندہ عطیہ کنندہ بننے میں دلچسپی رکھتے ہیں؟ این ایچ ایس بی ٹی کے زندہ عطیہ کے صفحے پر جائیں۔

<https://www.organdonation.nhs.uk/>

